3۔دل نادان تجھے ہوا کیا ہے؟

مرزا اسد اللہ خان غالب

(1797ء۔۔۔۔1869ء)

ابتدائی حالات:

اصل نام سعد اللہ خان اور تخلص غالب تھا۔ آپ آگرہ میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام مرزا عبداللہ بیگ تھا۔ غالب کی عمر پانچ برس لڑائی میں مارے گئے والد کے انتقال کے بعد بعد ازاں کی پرورش ان کے چچا نصر اللہ بیگ کے سپرد ہوگی جو انگریزی فوج میں ملازم تھے۔ وہ بھی جلد ہی انتقال کر گئے تو یہ اپنی والدہ کے ساتھ دلی آگئے بچپن میں انہوں نے شیخ منظم سے تعلیم حاصل کی بعد میں انہوں نے عبد الصمد سے فارسی میں مہارت حاصل کی دہلی میں تیرہ برس کی عمر میں ان کی شادی نواب الہی بخش معروف کی بیٹی سے ہوئی۔

مرزا غالب کو پنشن ملتی تھی جس کے اضافے کے لیے انہوں نے کلکتے کا سفر بھی کیا مگر اس میں اضافہ نہ ہوا چنانچہ معاشی تنگدستی کی وجہ سے 1950 میں بادشاہ کی ملازمت اختیار کی ۔ 1857 کی جنگ آزادی کی وجہ سے پنشن بھی بند ہوگئی اور شاہی ملازمین بھی جاتی رہی۔ نواب یوسف علی خان والی رام پور نے سو روپیہ ماہوار وظیفہ مقرر کیا جو تاحیات انہیں ملتا رہا۔ عمر کا آخری حصہ بیماریوں میں گزرا ۔ انہوں نے دہلی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئے۔

وسعت نظر:

غالب نے اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔ اردو شاعری میں ان کا مقام بہت بلند ہے، جسے سب نے تسلیم کیا ہے وہ بہت زیادہ وسعت نظر رکھتے تھے۔ غالب ہر دور کے اہم شاعر ہیں ان کی فنی عظمت کو ہر

موضوعات کا ایک ایک سلسلہ نظر آتا ہے ان کی اردو غزل مضامین کی رنگارنگی وسعت نظر، آفرینی، نادر تشبیہات و استعارات نہیں الفاظ ترکیب طنزوظرافت آفاقیت اور جدت ادا کی بدولت بہت اعلی پائے کی ہے ان کی خصوصیات کی بدولت انہیں اردو شاعروں کی صف اولین میں ممتاز جگہ ملی ہے۔

تصانیف: غالب کی اہم تصانیف میں: "دیوان غالب (اردو)""۔ دیوان فارسی"، "گل رعنا "، "مہر نیمروز"، "وستنبو"، "قاطع برہان""لطف غیبی"، "عو ہندی" اور" اردوئے معلی" شامل ہیں۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بیزار	ناراض، ناخوش	دلِ ناداں	نا سمجھ دل
ماجرا	معاملہ	مدعا	مقصد، مراد
مشتاق	شوق رکھنے والا	نثار کرنا	قربان کرنا